گزشتہ سے پیوستہ (۱۳) حضرت مولانا نور محمد ثاقب حقانی*

(برائے ربط: ج ۵۰، ش ۲)

اُصولِ حدیث

(علمِ اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات)

اَلْحَمدُ لِلّٰہ الّذی لیس کمثلہٖ شیءٌ وّ هو السّمیع البصیر ، و لا یغلبه حیٌّ و هو العلیم القدیر، والصّلٰوۃ والسّلام علٰی سیّدنا محمّد ن البشیر النّذیر ، المُخبِر المحدِّث عن ربّه الحکیم الخبیر، وعلٰی آلہٖ و أصحابہٖ الهُداۃ الی الصّراط المنیر ، و علٰی من تَبِعَهم بِاِحسان الٰی یوم المصیر

امّا بعد ! **پچھلی قسطوں میں علم اُصولِ حدیث ،علوم الحدیث ،علم مصطلح الحدیث اور علم درایۃ الحدیث میں ہمارے علماء احناف کی چھ سو (۶۰۰) کتابوں کا تذکرہ کیا جا چکا تھا۔اَب اِس علم میں اُن کی دیگر کتابیں (مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:**

۶۰۱. " التّاریخ والعِلَل " (فی الرّجال) تالیف امام الجرح و التّعدیل الحافظ الکبیر أبی زکریا یحیی بن مَعین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغَطفانی ، المری ، البغدادی، الحنفی ، أصلهٗ من سَرَخس، المولود بِقریة نقیا قرب الأنبار فی آخر سنة ۱۵۸ھ ، المتوفّٰی حاجًّا بِالمدینة المنوّرۃ فی الثّانی و العشرین من ذی الحجّة و قیل قبل أن یحجّ و هو یرید مکّة فی ذی القعدۃ سنة ۲۳۲ھ

(امام یحیٰی بن معین کی حنفیت پر تصریح ، بلکہ یہ کہ " کان حنفیًّا جلدًا غالیًا " دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ کی دو کتابوں " سیر اعلام النبلاء " ج ۱۱ ص ۸۸ رقم ۱۲۸ ،اور معرفة الرواۃ المتکلم فیهم بما لا یوجب الردّ **ص ۴۹ میں بھی موجود ہے۔**

۶۰۲. " الوحدانیات فی أسانید الامام الأعظم أبی حنیفة " تالیف الامام المحدّث الثّقة المعمر أبی حامد محمّد بن هارون بن عبداللّٰه بن حمید بن سلیمان بن میاح الحضرمی

---

* سابق قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) سپریم کورٹ آف افغانستان ۔وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان

المعروف بِالبَغُرانی ، المولود سنة ۲۲۵ھ ، المتوفّٰی فی أوّل المحرّم سنة ۳۲۱ ھ، روٰی عنه الدّارقطنی و وثّقه و ذکره یوسف بن عمر القواس فی شیوخه الثّقات۔

(آئمہ اربعہ میں چونکہ تابعی ہونے کا فخر امام اعظمؒ کو حاصل ہے اور یہ وہ فخر ہے کہ بقولِ حافظ ابن حجر عسقلانی امام صاحب کے معاصرین میں سے کسی کو نصیب نہیں ہے، نہ امام اوزاعی کو شام میں، نہ حماد بن زید اور حماد بن سلمہ کو بصرہ میں، نہ سفیان ثوری کو کوفہ میں، نہ امام مالک کو مدینہ میں، نہ امام مسلم بن خالد کو مکہ میں، اور نہ امام لیث بن سعد کو مصر میں۔ اور اس کے نتیجے میں امام اعظم ابوحنیفہؒ آئمہ اربعہ میں اِس شرفِ خاص میں ہی امتیازی مقام رکھتے ہیں کہ اُن کو بارگاہِ رسالتؐ سے براہِ راست صرف بیک واسطہ تلمذ حاصل ہے۔ امام صاحب کی اُن روایات کو، جو آپ نے صحابہؓ سے سنی ہیں، احادیات یا وحدان کہتے ہیں یعنی وہ روایات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیک واسطہ منقول ہوں۔ چنانچہ علامہ سخاویؒ فتح المغیث میں فرماتے ہیں: و الثّنائیات فی الموطّأ لِلامام مالك و الوحدا ن فی حدیث الامام أبی حنیفة (فتح المغیث شرح ألفیّة الحدیث (۳:۱٤)

آئمہ اربعہ میں سے امام شافعیؒ (م۲۰۴ھ) اور امام احمد بن حنبلؒ (م ۲۴۱ھ) کی احادیث میں سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں۔ امام مالکؒ (م ۱۷۹) چونکہ تبع تابعین میں سے ہیں اس لئے اُن کی احادیث میں سب سے عالی ثنائی روایات ہیں اور امام اعظم ابوحنیفہؒ کا یہ اعزاز ہے کہ آپ کی سند اِن سب سے عالی ہے اور آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیک واسطہ تلمذ رکھنے کا شرف حاصل ہے یعنی آپ کی سب سے عالی روایات وحدانیات ہیں۔

اربابِ صحاحِ ستہ میں سے چار آئمہ امام بخاریؒ (م ۲۵٦ھ) ، امام ابوداوٗدؒ (م ۲۷۵ھ) ، امام ترمذیؒ (م ۲۷۹ھ) اور امام ابن ماجہؒ (م ۲۷۳ھ) کی احادیث میں بھی سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں، جبکہ امام مسلمؒ (م ۲٦۱ھ) اور امام نسائیؒ (م ۳۰۳ھ) کی احادیث میں کوئی ثلاثی روایات نہیں ہیں، کیونکہ اُن کی اَتباع تابعین میں سے کسی شخص سے ملاقات نہ ہوسکی، اسلئے اُن کی سب سے عالی روایات رباعیات ہیں۔

صحابۂ کرامؓ سے امام ابوحنیفہؒ کی روایت پر مشتمل یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی " المعجم المفهرس " اور حافظ ابن طولون دمشقی کی الفهرست الأوسط کی مرویات میں داخل ہے۔)

٦۰۳. " الوحدانیات فی أسانید الامام الأعظم أبی حنیفة " تالیف الشّیخ المحدّث البارع أبی الحسین علیّ بن أحمد بن عیسی النّهفقی ، المتوفّٰی فی أخیر القرن الرّابع ، و جزء ه فی أحادیث الامام أبی حنیفة عن الصّحابة کان متداولًا بین المحدّثین۔

(یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی المعجم المفهرس اور حافظ ابن طولون دمشقی کی الفهرست الاوسط کی مرویات میں داخل ہے اور محدّث خوارزمیؒ نے اپنی کتاب ''جامع المسانید'' میں اِس جزء سے کئی روایات نقل کی ہیں اور اسی طرح ابن خسرو البلخیؒ نے ''مسند امام اعظم'' میں بھی اِس جزء کو نقل کیا ہے۔)

۶۰۴. " الوحدانيات فى أسانيد الامام الأعظم أبى حنيفة " تاليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبى سعد اسماعيل بن علىّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازى السّمان، الحنفى، المائل فى العقائد الى الاعتزال ، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة ، المتوفّٰى سنة ٤٤٣ھ و قيل سنة ٤٤٥ ھ، كان تاريخ الزّمان و شيخ الاسلام و كان امامًا بِلا مدافعة فى القراء ات و الحديث و معرفة الرّجال و الفرائض و الشّروط و عالمًا بِفقه أبى حنيفة ، و قال ابن بابويه : ثقة و أىّ ثقة ، حافظ ، مفسّر...، روٰى عنه أبوبكر الخطيب البغدادى و أبوعلىّ الحدّاد و جماعة من أهل رى ، و كان زاهدًا ورعًا قوامًا مجتهدًا صوامًا قانعًا راضيًا ، صنّف كتبًا كثيرةً و لهٗ تفسير فى عشر مجلّدات يُسمّٰى " البستان فى تفسير القرآن "

(امام اعظمؒ کی صحابہؓ سے مرویات پر اُنہوں نے جو جزء تالیف کیا ہے اُس جزء کی بعض روایتیں حافظ ابن خسرو البلخی نے اپنی روایت کردہ مسند امام ابی حنیفہ میں لائے ہیں، اور شیخ ابو معشر عبدالکریم بن عبدالصمد الطبری المقری الشافعی نے امام ابو حنیفہؒ کی احادیث میں اپنی جزء کو، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۳۵۲ میں ضمناً گزر چکا ہے، اِس ابو سعد سمان ہی کی سند سے نقل کی ہے۔)

۶۰۵. " مَشْيَخَةُ أبى سعد السّمان " تاليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبى سعد اسماعيل بن علىّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازى السّمان ، الحنفى ، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة ، المتوفّٰى سنة ٤٤٣ھ و قيل سنة ٤٤٥ ھ

(یہ کتاب ابن سمانؒ کے اُن شیوخ کے احوال پر مشتمل ہے جن سے اُنہوں نے ملاقات کی ہے اور اُن کی تعداد ۳۶۰۰ ہے۔)

و الفرق بين " المَشْيَخَة " و " المُعْجَم " أنّ المشيخة هى الّتى تشتمل علٰى ذكر الشّيوخ الّذين لقيهم المؤلّف و أَخَذَ عنهم ، أو أجازوه و ان لّم يلقهم دون ترتيبٍ لِّلأسماء فيها ، و المعجم هو فى معنى المشيخة الّا أنّ الأسماء تُذكر فيه مرتّبةً علٰى حروف المعجم۔ كما فى " الِاعلام بِالتّوبيخ " ص ١١٨ ، و فى " الرّسالة المستطرفة " ص ١٤٠ ، و " فهرس الفهارس و الأثبات " ٢: ٤١

۶۰۶. " المُسَلْسَلات " (الأحاديث المسلسلة) تاليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبى

سعد اسماعیل بن علیّ بن الحسین بن محمّد بن زنجویه الرّازی السّمان ، الحنفی ، المولود سنة نیف و سبعین و ثلاثمائة ، المتوفّی سنة ٤٤٣ھ و قیل سنة ٤٤٥ ھ

٢٠٧. " المُسَلْسَلات " (الأحادیث المسلسلة) تالیف الشّیخ الفاضل المُکثر من الحدیث أبی بکر و أبی الفضل محمّد بن عمر بن عثمان بن عبدالعزیز بن طاهر البخاری الحنفی امام الحنفیّة بِالحرم ، المولود سنة ٤٥١ھ ، المتوفّی یوم الأحد ، الرّابع و العشرین من المحرّم سنة ٥٢٥ھ

٢٠٨. " مَشْیَخَة الکِنْدِی " (کتاب کبیر) لِلامام العلّامة المعمر المحدّث المفتی شیخ الحنفیّة ، و شیخ العربیّة ، و شیخ القراء ات ، و مسند الشّام تاج الدّین أبی الیُمْن زید بن الحسن بن سعید الحمیری الکِنْدِی البغدادی الحنبلیّ ثمّ الحنفی ، المولود ببغداد فی العشرین من شعبان سنة ٥٢٠ھ ، المتوفّی بِدمشق فی السّادس من شوّال سنة ٦١٣ھ

٢٠٩. " الحاشیة علیٰ أُسْد الغابة فی معرفة الصّحابة " تالیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبد اللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیْج بن عبد اللّٰه البَکْجَرِی المصریّ الحنفی ، المولود سنة ٦٨٩ھ ، المتوفّی فی شعبان سنة ٧٦٢ھ

٢١٠. " الوحدانیات فی أسانید الامام الأعظم أبی حنیفة " تالیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه أبی محمّد محیّ الدّین عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم بن أبی الوفاء القرشیّ المصریّ الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی شعبان سنة ٦٩٦ھ ، المتوفّی بِها فی السّابع من ربیع الأوّل سنة ٧٧٥ھ ، عَدَّه الحافظ بن فهد فی " لحظ الألحاظ " فی زمرة الحفّاظ ، و ممّن أَخَذَ عنه الشّیخُ الحافظ أبو الفضل زین الدّین العراقی شیخ الحافظ ابن حجر۔

(صحابۂ کرامؓ سے امام ابوحنیفہؒ کی مرویات کے سلسلہ میں اُنہوں نے جو کتاب اور مستقل '' جزء '' تالیف کی ہے اُس کے متعلق اپنی کتاب '' الجواھر المضیّۃ '' کے مقدمہ میں امام اعظمؒ کے تذکرہ میں فرماتے ہیں:

و ذکرتُ فی هذا الجزء مَن سَمِعَه مِن الصّحابة و مَن رَآه)

٢١١. " مختصر وفیات الأعیان لِابن خلکان " تالیف الشّیخ العلّامة بدر الدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود سنة ٧٦٢ھ ، المتوفّی سنة ٨٥٥ھ

٢١٢. " الشّقائق النّعمانیّة فی علماء الدّولة العثمانیّة " تالیف الشّیخ العلّامة أبی الخیر عصام الدّین أحمد بن مصطفی بن الخلیل الرّومیّ الحنفی ، المعروف بِطاش کبریٰ زاده ، المولود فی الرّابع عشر من ربیع الأوّل سنة ٩٠١ھ ، المتوفّی فی سلخ رجب سنة ٩٦٨ھ

(یہ بڑی نفیس کتاب ہے، مولفؒ نے اِس میں علماء و مشائخِ روم کی ایک جماعت کے احوال ذکر کئے ہیں، یہ کتاب سلاطین عثمانیہ کی حکومتوں کے طبقات کے مطابق علماء کے طبقات پر مرتب کی گئی ہے۔ یہ حکومتیں عثمان غازیؒ (جس کی بیعت ۶۹۹ھ میں ہوئی جو کہ سلاطین عثمانیہ میں سے پہلے بادشاہ ہیں) کے زمانہ سے لے کر سلیمان خان بن سلیم خانؒ (جس کی بیعت ۹۲۶ھ میں ہوئی) کے زمانہ تک قائم تھیں۔)

۶۱۳. " ذكر اجازة الحديث ، فى القديم و الحديث " تاليف الشّيخ عبد الحقّ بن سيف الدّين بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلوىّ الحنفى ، المتخلّص بِحقى ، المولود فى المحرّم سنة ۹۵۸ھ ، المتوفّى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل ۱۰۵۲ھ

۶۱۴. " اِتُحَافُ الأكابر بِمَرُويّات الشّيخ عبد القادر " لِلشّيخ العلّامة أبى الفرج محىّ الدّين عبد القادر بن أبى بكر الصّديقىّ المكّىّ الحنفى ، شيخ الاسلام بِمكّة و مُفتِيها ، المولود سنة ۱۰۸۰ھ ، المتوفّى سنة ۱۱۳۸ھ

(یہ کتاب حضرت علامہ شیخ الاسلام عبدالقادرؒ کے تلمیذ علامہ محدّث محمد ہاشم بن عبدالغفور ٹھٹھوی سندھی کی جمع و ترتیب کردہ ہے، اور یہ کتاب مکتبہ حرم مکی شریف میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔ ایک دوسرا عکسی نسخہ حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانیؒ کے مکتبہ میں موجود ہے)

۶۱۵. " ذيل نفحة الرّيحانة لِلمُحِبّى " (فى أسماء الرّجال) تاليف الشّيخ العارف بِاللّٰه عبد الغنىّ بن اسماعيل بن عبد الغنى بن اسماعيل بن أحمد بن ابراهيم النّابلسىّ الدّمشقىّ الحنفىّ النّقشبندىّ القادرى ، المولود بِدمشق فى الخامس من ذى الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ ، المتوفّى بِها فى الرّابع و العشرين من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب شیخ محمد امین بن فضل اللہ محبی حنفیؒ کی کتاب " **نفحة الرّيحانة و رشحة طلاء الحانة** "، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۶۳ پر گزر چکی ہے، کا ذیل ہے۔)

۶۱۶. " ثَبَتُ المَرُويّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه الأديب حامد بن علىّ بن ابراهيم بن عبد الرّحيم بن عماد الدّين بن محبّ الدّين العِمَادىّ الدّمشقىّ الحنفى ، مفتى الحنفيّة بِدمشق ، المولود بِدمشق فى العاشر من جمادى الثّانية سنة ۱۱۰۳ھ ، المتوفّى بِها فى السّادس من شوّال سنة ۱۱۷۱ھ

(اِس کتاب کا تذکرہ علامہ شیخ محمد زاہد الکوثریؒ نے " ذیول تذکرة الحفاظ " پر اپنی تعلیقات کے صفحہ ۸۳ اور صفحہ ۱۳۳ پر کیا ہے۔)

۲۱۷. " شرح تراجم أبواب صحيح البخارى " تاليف الشّيخ الامام الشّاه ولىّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوىّ الحنفى ، المولود يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من شوّال سنة ١١١٤هـ ، المتوفّٰى بِمدينة دهلى يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٧٦هـ
(یہ کتاب طبع شدہ ہے جو کہ صحیح بخاری کے جلد اول کی ابتداء میں درج ہے، چنانچہ ''قدیمی کتب خانہ'' کراچی کے مطبوعہ صحیح البخاری میں موجود ہے۔)

۲۱۸. " مجلّة الأعيان " (فى التّراجم) تاليف الشّيخ الأديب الصّوفى سعد الدّين سليمان بن أمن اللّٰه بن عبد الرّحمٰن بن محمّد مُستقيم الرّومىّ الحنفى ، الشّهير بِمُستقيم زاده ، المولود سنة ١١٣١هـ ، المتوفّٰى سنة ١٢٠٢هـ

۲۱۹. " عجائب الآثار فى التّراجم و الأخبار " (فى أربع مجلّدات) تاليف الشّيخ المؤرِّخ المفتى عبد الرّحمٰن بن الحسن بن ابراهيم بن الحسن بن علىّ بن محمّد بن عبد الرّحمٰن الجَبَرْتىّ العقيلىّ المصرىّ الحنفى ، المولود بِالقاهرة سنة ١١٦٧هـ ، المتوفّٰى مخنوقًا بِطريق شبرا ، فى رمضان سنة ١٢٣٧هـ
(یہ کتاب المطبعة الأزهرية مصر سے ۱۳۰۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۲۲۰. " المُسَلْسَلاتُ الرَّضَوِيّة " تاليف الامام العارف المحدّث المسند الرّحال الطّبيب الماهر أبى عبد اللّٰه محمّد صالح الرّضوىّ نسبًا ، السّمرقندىّ أصلًا وّ مولدًا ، البخارىّ طلبًا لِلعلم و شهرةً ، الأورنقاباذى نزيلًا و مفتيًّا ، ثمّ المدنىّ مسكنًا و مدفنًا ، الحنفىّ مذهبًا ، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة سنة ١٢٦٣هـ

۲۲۱. " الكلمة الباقية فى الأسانيد و المُسَلْسَلات العالية " (بِالعربيّة) تاليف الشّيخ الفاضل الصّالح مولانا حبيب حيدر بن على أنور بن على أكبر بن حيدر علىّ بن تراب علىّ العلوىّ الكاكورىّ الحنفى ، المولود بِكاكورى فى السّابع عشر من شوّال سنة ١٢٩٩هـ ، المتوفّٰى فى السّابع عشر من ربيع الأوّل سنة ١٣٥٤هـ

۲۲۲. " رسالة فى أصول الحديث " (بِالعربيّة) تاليف الشّيخ الفاضل مولانا عبد اللّطيف بن اسحاق السّنبهلىّ الحنفى ، المتوفّٰى فى الثّانى عشر من جمادى الآخرة سنة ١٣٧٩هـ

۲۲۳. " لطف البارى فى شرح تراجم أبواب البخارى " (بِالعربيّة) تاليف الشّيخ الفاضل مولانا عبد اللّطيف بن اسحاق السّنبهلىّ الحنفى ، المتوفّٰى فى الثّانى عشر من جمادى الآخرة سنة ١٣٧٩هـ

۶۲۴. " فنّ أسماء الرّجال " (بِالْأُرديّة) تالیف الشّیخ الفاضل الدّکتور مولانا تقیّ الدّین النّدویّ المظاهریّ الحنفی ، أستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیة المتّحدة (العین) ، البانی و المدیر لِلجامعة الاسلامیّة مظفر فور ، قلندر فور ، أعظم گڈه ، یو۔ پی ، الهند ، فَرَغَ من تالیفهِ یوم الاثنین ، الحادی و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۳۸۸ھ

(یہ کتاب جامعہ اسلامیہ، مظفر پور، ہندوستان کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے ۔)

۶۲۵. " القول الفصیح فیما یتعلّق بِنفد أبواب الصّحیح " (بِالعربیّة) تالیف الشّیخ المحدّث المحقّق السیّد مولانا فخر الدّین أحمد المراد آبادی ، الحنفی ، شیخ الحدیث و صدر المدرّسین بِدار العلوم دیوبند ، المولود بِهاپوڑ من مضافات میرٹھ ، الهند ، سنة ۱۳۱۰ھ ، المتوفّی بمراد آباد، الهند ، فی العشرین من صفر سنة ۱۳۹۲ھ

(اِس میں صحیح بخاری کے ابواب کا آپس میں ربط بیان کیا گیا ہے، علامہ مولانا محمد یوسف بنوریؒ اِس کتاب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ " توقّد وذکاء کا ایک عمدہ نمونہ ہے"۔ یہ کتاب طبع شدہ ہے)

۶۲۶. " الأبواب و تراجم البخاری " تالیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویّ الحنفی ، المولود بِبلدة بوفال ، الهند ، فی الثّانی و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۳۱۷ھ ، المتوفّی بِمدینة لاهور ، باکستان ، فی الثّامن من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

۶۲۷. " میزان الأخبار ، فی أصول الحدیث " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ السیّد مولانا مفتی محمّد عَمِیم الاحسان المجدّدیّ البرکتیّ البِهَاری ثمّ الدّاکَوی البنجلادیشیّ الحنفی ، المولود لیلة الاثنین ، الثّانی و العشرین من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ ، المتوفّی یوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

(یہ کتاب مختصر، مگر بہت مفید اور جامع کتاب ہے۔ جامعہ ازہر شریف، مصر کے اُستاذ حدیث علامہ محدّث ڈاکٹر اُسامہ سید محمود ازہری نے اِس کتاب کے بارے میں لکھا ہے: " میں نے اِس کتاب کا مطالعہ کیا تو یہ باوجود مختصر ہونے کے بہت مفید اور علوم مصطلح الحدیث کے تمام مباحث کو جامع ہے، اور یہ کتاب اِس قابل ہے کہ اِسے درسی نصاب میں متداول متن کے طور پر درساً پڑھایا جائے"۔

مولف رحمہ اللہ نے اِس کتاب کو اپنی دوسری کتاب " فقہ السنن و الآثار"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۸۳ پر گزر چکی ہے، کا مقدمہ بنایا ہے۔ یہ کتاب میزان الاخبار " فقہ السنن و الآثار" کے ساتھ یکجا شوال المکرّم ۱۴۷۳ ہجری میں " مطبع مجیدی" کانپور، ہندوستان سے طبع ہوکر

شائع ہوچکی تھی اور یہ کتاب علیحدہ ومستقل طور پر میزان الاخبار فی مصطلح اھل الآثار کے نام سے ۱۴۳۳ھجری میں دار البصائر قاہرہ، مصر سے بھی طبع ہوکر شائع ہوئی ہے، اور پھر دونوں کتابیں یکجا طور پر زمانہ قریب یعنی ۱۴۳۵ھجری میں دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۶۲۸. " تحفة الأخيار بِشرح ميزان الأخبار " تاليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّدىّ البركتىّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشىّ الحنفى ، المولود ليلة الاثنين ، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ ، المتوفّٰى يوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

(یہ کتاب مولف رحمہ اللہ کی اپنی مذکورہ بالا کتاب ''میزان الاخبار'' کی اپنی شرح ہے۔)

۶۲۹. " تلخيص مراسيل ابن أبى حاتم " تاليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّدىّ البركتىّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشىّ الحنفى ، المولود ليلة الاثنين ، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ ، المتوفّٰى يوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

۶۳۰. " فهرس أسماء المدلِّسين و المختلطين " تاليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّدىّ البركتىّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشىّ الحنفى ، المولود ليلة الاثنين ، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ ، المتوفّٰى يوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

۶۳۱. " تذكرة المحدّثين " تاليف الشّيخ مولانا غلام رسول السّعيدىّ الحنفى ، طُبِعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فى مطبعة أرشد برادرس ، دهلى ، فى ربيع الثّانى سنة ۱۳۹۷ھ

(اِس کتاب میں آئمہ اربعہ مجتہدین، امام محمد، امام طحاوی اور مصنفین صحاحِ ستہ کی شخصیات کے حالاتِ زندگی، خدمات اور اُن کی تصانیف کا تفصیلی تعارف ...اور مقدمہ میں حدیث کی ضرورت، حجیت و تدوین اور اس کے بعد حدیث کی تعریف، اقسام اور کتب حدیث کی انواع اور بعض دیگر اصطلاحات کا مختصراً بیان کیا گیا ہے)

۶۳۲. " فضل البارى فى فقه البخارى " (فى أربع مُجلّداتٍ ضخام) تاليف الشّيخ المحدّث مولانا عبد الرّؤف بن مولانا عبد الكريم الهزاروى ، الحنفى ، المولود بِهزاره ، هريفور سنة ۱۳۱۳ھ ، المتوفّٰى يوم الخميس ، الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۹۸ھ

۶۳۳. " الأبواب و التّراجم لِصحيح البخارى " (فى خمسِ مُجلّدات) تاليف الشّيخ

المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى ، الحنفى ، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٣١٥ھ ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ١٤٠٢ھ

(یہ کتاب ''دارالکتب العلمیہ'' بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۳۴. " تحقيق " كشف الأستار عن زوائد البزار لِلهيثمى " تاليف الشّيخ المحدّث أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى ، الحنفى ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب ''مؤسسۃ الرسالہ'' بیروت، لبنان سے پہلی بار۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۶۳۵. " امام اعظم اور علم الحديث " تاليف الشّيخ العلّامة مولانا محمّد علىّ الصدّيقىّ الكاندهلوى ، الحنفى ، المولود فى أوّل ربيع الأوّل سنة ١٣٢٨ھ ، المتوفّٰى بِسيالكوٹ ، يوم الأربعاء ، العشرين من جمادى الثّانية سنة ١٤١٣ھ

(یہ کتاب کس درجے کی ہے؟ اِس کا اندازہ مشاہیر عالم اور نابغۂ روزگار شخصیات کے اُن تاثرات سے لگایا جاسکا ہے جو کتاب کے شروع میں منسلک ہیں۔ حضرت علامہ مولانا سید شمس الحق افغانیؒ نے فرمایا ہے: ''یہ کتاب صرف ایک تاریخی کتاب نہیں بلکہ دلائل حجیت حدیث، فقاہت و اجتہاد، شرائط وخصوصیات، کتب حدیث و احوالِ محدّثین، علم اُصول الحدیث، علم الرّجال کے قیمتی مباحث کا ایک بیش بہا خزانہ ہے''۔
یہ کتاب ''مکتبۃ الحسن'' لاہور سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۶۳۶. " حديث اور اهل حديث " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا أنوار خورشيد ، الحنفى، خرّيج الجامعة المَدَنيّة ، كريم پارك ، لاهور ، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب فى التّاسع و العشرين من جمادى الثّانية سنة ١٤١٣ھ

(یہ کتاب ''مکتبہ قاسمیہ'' لاہور سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۳۷. " تحقيق " المُوقِظَة لِلذّهبى " (فى علم مصطلح الحديث) تاليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب ''مکتب المطبوعات الاسلامیہ'' حلب، شام، اور ''دارالبشائر الاسلامیہ'' بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۳۸. " التّحقيق و التّعليق علٰى أربع رسائل فى علوم الحديث " تاليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحلبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۷ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱٤۱۷ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب'' مکتب المطبوعات الاسلامیہ'' حلب، شام سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔

اور وہ رسائل اربعہ، جن پر شیخ ابوغدہؒ نے تحقیق وتعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

۱. " قاعدةٌ فى الجرح و التّعديل " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن علىّ السّبكى

۲. " قاعدةٌ فى المؤرّخين " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن علىّ السّبكى

۳. " المتكلّمون فى الرّجال " لِلامام المؤرّخ محمّد بن عبد الرّحمٰن السّخاوى

۴. " ذكرُ مَن يُعْتَدُّ قولُهٗ فى الجرح و التّعديل " لِلامام الحافظ المحدّث المؤرّخ شمس الدّين محمّد بن أحمد الذّهبى

۶۳۹. " التّحقيق و التّعليق علٰى خمس رسائل فى علوم الحديث " تاليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحلبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱٤۱۷ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب'' مکتب المطبوعات الاسلامیہ'' حلب، شام اور'' دارالبشائر الاسلامیہ'' بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔

اور وہ رسائل خمسہ، جن پر شیخ ابوغدہ نے تحقیق وتعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

۱. " مقدّمة التّمهيد " لِلحافظ ابن عبد البرّ الأندلسىّ

۲. " رسالة فى وصل البلاغات الأربعة فى الموطّأ " لِلحافظ أبى عمرو بن الصّلاح

۳. " ما لا يسع المحدِّث جهلُهٗ " لِلمحدّث المَيَّانِشِىّ

۴. " التّسويةُ بين حَدَّثَنَا و أخبَرَنا " لِلامام الطّحاوى

۵. " رسالة فى جواز حذف (قال) عند قولهم حَدَّثَنا " لِلعلّامة المحقّق محمّد بن أحمد بِنّيس الفَاسِىّ)

(یادرہے کہ مقدمة التمهيد للحافظ ابن عبدالبر پر شیخ ابوغدہ کی تحقیق وتعلیق ہم نے اس سے قبل بھی ذکر کی

تھی جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۴۱ پر گزر چکی ہے، لیکن یہاں چونکہ شیخ ابوغدہ کی تحقیق وتعلیق رسائل خمسہ (جن میں مقدمۃ التمھید بھی شامل ہے) پر یکجا اور ایک جلد میں آئی ہے، لہذا یہاں بھی مقدمۃ التمھید پر تحقیق وتعلیق ذکر کی گئی۔)

۶۴۰. " روضة الأثر فی حلّ شرح نخبة الفكر " (بِالأردیّة) تالیف الشّیخ مولانا محمّد ریاض الدّین البنغلادیشی ، الحنفی ، أستاذ الحدیث بِالجامعة المَدَنیّة الاسلامیّة ، قاضی بازار سلهٹ ، بنغلادیش ، فَرَغَ من تالیفه یوم السّبت ، السّابع من رمضان المبارك سنة ١٤١٩ھ

(یہ کتاب ''مدنی کتب خانہ'' کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۴۱. " الرّائد لِرجال مجمع الزّوائد " (بِالعربیّة) تالیف الشّیخ الفاضل أبی یوسف مولانا محمّد ولیّ درویش بن حضرت ولی بن اعتبار شاه بن شیرو خان بابا ، الحنفی ، الأستاذ بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامه بنوری تأون كراتشی ، المولود بِقریة " بهادر كلی " بشاور سنة ١٣٦٣ھ، المتوفّٰی بِقندهار ، أفغانستان ، یوم الخمیس ، السّابع من ربیع الثّانی سنة ١٤٢٠ھ

۶۴۲. " التّعقیبات علٰی صاحب الدّراسات " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه المحقّق مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی ، المولود فی الثّامن عشر من ذی القعدة سنة ١٣٢٣ھ ، المتوفّٰی فی التّاسع و العشرین من ربیع الثّانی سنة ١٤٢٠ھ

(دراسات اللبیب فی الاسوۃ الحسنۃ بالحبیب سندھ کے مشہور عالم ملا محمد الملقب بِالأمین السندی ۱۱۶۱ھ کی تالیف ہے، اِس کتاب میں بارہ دراسات ہیں جو فن حدیث، اُصولِ حدیث، صحیحین اور فقہ کے اہم مباحث سے تعلق رکھتے ہیں، مولف نے اہل سنت کے جادۂ اعتدال سے ہٹتے ہوئے اپنے بہت سے تفردات بھی ذکر کئے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ معتقدات میں رفض، اعتزال، تشیع اور اہل بدعت سے زیادہ قریب ہوگئے ہیں، یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۲۸۴ھ میں لاہور سے اور دوسری مرتبہ ۱۳۷۷ھ میں سندھی ادبی بورڈ کراچی کے زیر اہتمام طبع اور شائع ہوئی۔

حضرت علامہ مولانا عبدالرشید نعمانی صاحب نے اس کتاب پر مقدمہ کے علاوہ مولف کے مفصل حالات اور نہایت مفید حواشی تحریر کئے ہیں۔ فن حدیث، اُصولِ حدیث، نیز اُصول وفروع میں ملا محمد امین کے تفردات، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر مطاعن، نیز اُن کے معتقدات کا بھرپور دلائل کے ساتھ رد کیا ہے۔ خود راقم ہیں:

و أمّا التّعليقات الّتی کتبتُ عليها فأکثرها اعتراضات عليه و مباحثات معه فيما يتعلّق بِالحديث و علومه و أمّا النّقد التّفصيلیّ فقد أغنانا عنه العلّامتان الحجّتان الفقيهان الشّيخ عبد اللّطيف و ابنه الشّيخ ابراهيم التّتّويان بِما انتقدا عليه فی " ذبّ ذبابات الدّراسات " ، و " القسطاس المستقيم " رحمهما اللّٰه و طاب ثراهما ، و سمّيتُ هذه التّعليقات بِالتّعقيبات علٰی صاحب الدّراسات۔

۶۴۳." شذرات الذّهب المُنيفة من کلمات أئمّة الجرح و التّعديل فی توثيق الامام أبی حنيفة" (بِالعربيّة) تاليف الشّيخ مولانا کريم اللّٰه عابر النّورستانیّ الأرنسیّ الحنفی ، فَرَغَ من تاليفه ليلة الأحد ، السّادس و العشرين من محرّم الحرام سنة ١٤٣٠ھ(یہ کتاب طبع شدہ ہے)

۶۴۴. " علوم الحديث " (بِالأرديّة) تاليف الشّيخ الدّکتور محمّد باقر خان خاکوانی ، الحنفی ، فَرَغَ من تاليفه يوم الأحد التّاسع عشر من صفر سنة ١٤٣٠ھ

(یہ کتاب ''ادارہ ادبیات'' لاہور سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۴۵. ''فقہاء کے اُصول حدیث'' تاليف الشّيخ الدّکتور محمّد باقر خان خاکوانی ، الحنفی ، فَرَغَ من تاليفه يوم الثلثاء العاشرمن جمادی الاولی سنة ١٤٣٠ھ

(یہ کتاب ''ادارہ ادبیات'' لاہور سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۴۶. " حجّيّةُ أفعال رسول اللّٰه ﷺ أُصوليًّا و حَدِيثيًّا " تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبیّ الحنفی ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ١٣٥٨ھ ، فَرَغَ من تاليف هذا الکتاب فی الثّالث من ربيع الأوّل سنة ١٤٣١ھ

(یہ کتاب ''دارالمنہاج'' جدہ اور ''دارالیسر'' مدینہ منورہ سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۶۴۷. " مَبَادِياتِ حديث " تاليف الشّيخ مولانا مفتی أحمد ، خان پوری ، الحنفی ، طُبِعَ هذا الکتاب فی مکتبة بيت العلم ، کراتشی ، سنة ١٤٣٢ھ

۶۴۸. " صفوة النّيابة بِلِقاء أبی حنيفة الصّحابة " تاليف الشّيخ الدّکتور مولانا مفتی فخر الدّين بن عثمان الغلاّ نی ، الحنفی ، الأُستاذ فی علوم الحديث بِجامعة المنتصر شاه لطيف تأون ، کراتشی ، باکستان ، و الأُستاذ و معين قسم التّصنيف و التّحقيق بِجامعة دار العلوم کراتشی (سابقًا) ، فَرَغَ من تاليف هذا الکتاب يوم الاثنين ، السّابع من ربيع الآخر سنة ١٤٣٤ھ

(یہ کتاب ''مکتبۃ السعادہ'' مجاہد کالونی نارتھ ناظم آباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

٦۴٩. " خلاصة شرح نخبة الفكر " تاليف الشّيخ أبی محمّد مولانا عطاء الله بن محمّد أمين ، ظريف خيل ، الحنفی ، طُبِعَ هذا الكتاب فی مطبعة دار النّاشر ، لاهور ، سنة ١٤٣٤ه

(اِس کتاب میں مولف نے شرح نخبۃ الفکر کی مباحث کو نقشوں کی مدد سے سمجھایا ہے ، اِس طرح کہ سب سے پہلے جدول (نقشہ) کو رکھا گیا ہے اور پھر اس کی وضاحت کے بعد ہر ایک اصطلاح حدیث کے لئے ایک مثال پیش کی ہے جس کو سہل انداز میں ممثل لہ پر منطبق کر کے مشکل مباحث کو ایک آسان سانچہ میں ڈھال دیا ہے)

٦۵٠. " امام اعظم ابوحنيفه کا محدّثانه مقام " (فی مُجلّدين) تاليف الشّيخ مولانا محمّد نعمان ، الحنفی ، خرّيج الجامعة الاسلامية علّامه بنوری تأون كراتشی ، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب فی ربيع الثّانی سنة ١٤٣٥ه

[یہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی سوانح ، آپ کی تابعیت ، شہر کوفہ کی قدر و منزلت ، دس محدثین اساتذہ و تلامذہ کا تعارف ، امام اعظم کی جلالت شان سو (١٠٠) اکابر اہل علم کی نظر میں ، آپ کے اُصولِ حدیث ، فن حدیث اور رجال میں مہارت ، کتاب الآثار کا تفصیلی تعارف ، اُنتیس مسانید اور اُن کے مصنفین کا تعارف ، صحابہؓ سے روایت حدیث ، محدثین کی نظر میں آپ کی بلند پایہ فقاہت کا بیان ، تالیفاتِ امام اعظمؒ ، فقہ حنفی کے خصائص و امتیازات ، آپ پر نقد و جرح اور اس کے تفصیلی جوابات ، آپ کی ذکاوت کے پچاس دلچسپ واقعات ، دو ہزار (٢٠٠٠) سے زیادہ حوالہ جات سے مزین کتاب ہے۔ یہ کتاب '' دارالناشر'' لاہور سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔]

اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی چھ سو پچاس (٦۵٠) تالیفاتِ جلیلہ کا تذکرہ ہو چکا ، باقی ماندہ دیگر تالیفات کو اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد سے آئندہ ذکر کیا جائے گا۔ ان شاء الله

و صَلّى اللّٰه تعالىٰ و سَلَّمَ علىٰ خير خلقهٖ محمّدٍ وّ علىٰ آلهٖ و أصحابهٖ أجمعين۔

نوٹ: اگر قارئین الحق ماہنامہ الحق کی خصوصی اشاعت حیات و خدمات مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ نمبر خریدنے کے خواہش مند ہوں تو ان کیلئے خصوصی رعایت کرتے ہوئے صرف مبلغ ٣٢٠ بمع ڈاک خرچ کے ، ارسال کیا جاسکے گا۔ آرڈر کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔